خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

رنگین

نُورانی قاعدہ

تجویدی

مع قواعد تجوید و قرأت از تسہیل القواعد
مصنفہ: اسوۃ الصلحاء شیخ القراء
حضرت مولانا الحافظ القاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

از
مولوی نور محمد

بَیتُ القُرآن® اردو بازار کراچی
Phone : 021-32633342, 32630744 E-mail : solutions@baitulquran.com.pk
Website : www.baitulquran.com.pk

تختی نمبر ١ مفردات

تعریف حروف مفردات ایسے حروف ہیں جو الگ الگ لکھے اور پڑھے جاتے ہیں ۔

ہدایت ١ یہ حروف الفاظ قرآنی کی بنیاد ہیں اس لئے خوب محنت اور توجہ کے ساتھ پڑھائے جائیں ٢ پُر اور باریک حروف کی اچھی طرح مشق کرائی جائے ٣ دو حرفی حروف کو ایک الف کے برابر پڑھا جائے ٤ تین حرفی حروف پر مد کیا جائے ٥ پُر حروف زبانی یاد کرائے جائیں۔ یہ خ، ص، ض، غ، ق، ط، ظ سات حروف ہیں۔ ٦ یہ تختی حروف کی صحیح پہچان کے ساتھ زبانی یاد کرادی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد
ط طا	ظ ظا	ع عین	غ غین	ف فا
ق قاف	ك كاف	ل لام	م میم	ن نون
و واو	ه ها	ء هَمْزَهْ	ي يا	ے يا

تختی نمبر ۲ مرکّبات

تعریف حروف مرکّبات ایسے حروف جو ملا کر لکھے جائیں اور مفردات کی طرح الگ الگ پڑھے جائیں۔

ہدایت ① پُر اور باریک الفاظ کی ادائیگی واضح اور صاف ہو ② ہم شکل حروف مثلاً ت، ث وغیرہ کو نقطوں کے ردوبدل سے یاد کرا کر امتحان لیا جائے ③ ایک جیسے حروف کے مخارج مثلاً ث، س اور ص میں فرق واضح کرایا جائے۔

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	لبے	لا	لبب
ک	لک	کب	کت	کا
کل	بکت	تکث	ب	ت
ث	ن	ي	با	نا
تا	یا	ثا	بس	یس
نص	تض	ثط	ثج	تخ
خ	یخ	ج	یم	م
نم	تم	ثم	بی	یی

نى	تى	ثى	نبل	بنل
تل	يتل	يثل	ندن	بنن
تين	يثن	بثن	ج	ح
خ	حت	خب	جت	تحت
يحب	خت	ة	ه	بة
يه	تة	نه	ه	يهب
يه	يهم	د	ذ	جل
نخ	ر	نز	ر	جر
زخ	ير	تز	س	ش
شل	سل	ص	ض	ط

قلقلة Qalqala

تفخيم Tafkheem

ظ	ع	غ	عج	خ
بع	يغ	بعـ	تغـ	ف
ق	و	قل	فو	قو
نفر	يفر	يف	م	م
ء	أ	ؤ	ئ	سئل

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

تختی نمبر ٣ حروف مقطعات

تعریف حروف مقطعات ایسے حروف جو لکھنے میں اکٹھے اور پڑھنے میں جدا جدا ہوں۔

ہدایت ① اس مشق میں تختی نمبر ② میں دی گئی ہدایت نمبر ③ اور نمبر ④ کے فرق کو واضح کیا جائے۔

② حروف مقطعات کی ادائیگی میں مدوں کی مقدار برابر ہو۔

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ

قلقلہ Qalqala | تفخیم Tafkheem | غنّہ Ghunna

يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمّٓ ۚ	اللّٰهُ

لہ پڑھنے کی صورت میں طا سِیْمٓ مِیْمٓ ۔ ے پڑھنے کی صورت میں اَلِفْ لَآمْ مِیْمَ اللّٰهُ

تختی نمبر ۴ حرکاتِ غیر مدّہ

تعریف زبر ــَـ زیر ــِـ اور پیش ــُـ کو حرکت کہتے ہیں

ہدایت ۱ جن حروف پر زبر، زیر یا پیش ہو ان کو متحرک کہتے ہیں ۲ الف پر اگر حرکت یا جزم ہو تو وہ ہمزہ کہلائیگا۔ ۳ متحرک حروف پر جھٹکا اور مد کرنے سے طلبہ کو بچائیں۔

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ	عَ
عِ	عُ	حَ	حِ	حُ	غَ	غِ
غُ	خَ	خِ	خُ	قَ	قِ	قُ
كَ	كِ	كُ	جَ	جِ	جُ	شَ
شِ	شُ	ىَ	ىِ	ىُ	ضَ	ضِ
ضُ	لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	طَ	طِ	طُ	دَ

قلقلہ Qalqala | تفخیم Tafkheem | غُنّہ Ghunna

دِ	دُ	تَ	تِ	ثُ	صَ	صِ
صُ	سَ	سِ	سُ	زَ	زِ	زُ
ظَ	ظِ	ظُ	ذَ	ذِ	ذُ	ثَ
ثِ	ثُ	فَ	فِ	فُ	وَ	وِ
وُ	بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر ۵ حرکاتِ تنوین

تعریف دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں ۔

ہدایت ۱ اس تختی میں غنہ کر نیکی مشق کروائی جائے ۲ زبر والی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی "ی" کا بھی ۳ ہر نئی تختی میں سابقہ ہدایات اور اصولوں کا خیال رکھنا از حد ضروری ہے۔

نوٹ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں اور تنوین کے بعد حروف حلقی (ء ہ ع ح غ خ) چھ حروفوں اور "ل" "ر" میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ نہیں ہوگا۔ (اس کو اظہار کہتے ہیں)

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ	وًا
وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ	ثًا	ثٍ
ثٌ	ذًی	ذٍ	ذٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ
زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ	صًا

غنہ Ghunna | تفخیم Tafkheem | قلقلہ Qalqala

صٍ	صٌ	ةً	تٍ	ةٌ	دًى	دٍ
دٌ	طًا	طٍ	طٌ	رًا	رٍ	رٌ
نًا	نٍ	نٌ	لًا	لٍ	لٌ	ضًا
ضٍ	ضٌ	يًا	يٍ	يٌ	شًا	شٍ
شٌ	جًا	جٍ	جٌ	كًا	كٍ	كٌ
قًا	قٍ	قٌ	خًا	خٍ	خٌ	غًا
غٍ	غٌ	حًا	حٍ	حٌ	عًا	عٍ
عٌ	هًا	هٍ	هٌ	ءً	ءٍ	ءٌ

تختی نمبر ٦ حرکات وتنوین

یہ تختی نمبر (4) اور (5) کی مشق ہے

ہدایت ١ اب تک جو حروف پڑھے ہیں وہ مفرد حروف تھے اس کے بعد یہ تختی کلمات پر مشتمل ہے ٢ اس تختی میں بچے کو ہجے کروائیں اور اس کے بعد حروف کو ملانا خود بتلائیں ٣ اگر بچہ حروف یا حرکتوں کی پہچان نہ کر پائے تو پچھلا پڑھا ہوا پھر پڑھائیں اور جب تک بچے خود ہجے نہ کرنے لگ جائیں آگے سبق نہ دیں۔

(تنبیہ) اس تختی میں بچے کو روانی سے ہجے کرنے کی خوب مشق کروائیں۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	آذَنَ	اَمَرَ

غنّہ Ghunna | تفخیم Tafkheem | قلقلہ Qalqala

أَنَا ہرجگہ پڑانون	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	صَمَدٌ	طَبَقٍ	طَبَقًا	طُوًى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا
غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِئَ	قَسَمٌ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوًا	لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ
مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ

غُنَّہ Ghunna | تفخیم Tafkheem | قلقلہ Qalqala

هُدًی	هُمَزَةٍ	وَهَبَ	وَلَدَ

تختی نمبر ۷ حرکاتِ مدّہ

تعریف کھڑا زبر ا کھڑی زیر ا اور الٹا پیش ؎ کو حرکاتِ مدہ کہتے ہیں

ہدایت ۱ حرکاتِ مدہ کو ایک الف کی مقدار میں کھینچ کر پڑھا جاتا ہے

۲ کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ، کھڑی زیر "ی" مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے

۳ اس تختی میں کھڑی حرکات کو مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔

نوٹ اس تختی میں "ن" اور "م" کو ادا کرتے وقت آواز ناک میں نہ جائے۔

بٰ	یٰ	ہٰ	مٰ	لٰ	وٰ	نٰ
ءٰ	ھٰ	عٰ	غٰ	حٰ	خٰ	تٰ
ثٰ	جٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	سٰ	شٰ
صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	فٰ	قٰ	کٰ
		اٰ	ہٰ	ءٰ		

غُنّہ Ghunna | تفخیم Tafkheem | قلقلہ Qalqala

تختی نمبر ۸ حروف مدّہ ولین

تعریف الف ماقبل زبر، ی، ماقبل زیر اور واو ماقبل پیش کو حروف مدہ اور واو اور ی ماقبل فتحہ کو حروف لین کہتے ہیں۔

ہدایت ❶ حروف مدہ کو ایک الف کے بقدر لمبا کیا جائے۔ ❷ الف ہمیشہ ساکن بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر ہمیشہ زبر ہی ہوتا ہے۔ ❸ الف سے پہلے پُر حروف آئیں تو الف بھی پُر ہوگا ورنہ باریک ❹ حروف لین کو ایک الف سے زیادہ کھینچنے، جھٹکا دینے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اسلئے ان کو حروف لین کہتے ہیں۔

بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ	ثَا
ثُوْا	ثِیْ	حَا	حُوْا	حِیْ	خَا	خُوْا
خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ	زَا	زُوْا	زِیْ
طَا	طُوْا	طِیْ	ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا
فُوْا	فِیْ	هَا	هُوْا	هِیْ	یَا	یُوْا
یِیْ	ءَا	اُوْا	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ
دَا	دُوْا	دِیْ	ذَا	ذُوْا	ذِیْ	سَا
سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ	صَا	صُوْا

تفخیم Tafkheem | حروف مدّہ Huruf-e-Madda

صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ	عَا	عُوْ	عِیْ
غَا	غُوْ	غِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ	کَا
کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ	مَا	مُوْ
مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ	وَا	وُوْ	وِیْ
تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ
ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ
شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ
طَیْ	ظَوْ	ظَیْ	لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ
اَوْ	اَیْ	بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ
حَیْ	خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ	مَوْ

تفخیم Tafkheem
حروف مدّہ Huruf-e-Madda

مُیْ	وُوْ	وَیْ	هُوْ	هِیْ	یُوْ	یِیْ

تختی نمبر ٩ مدّات ومشق قواعد سابقہ

ہدایت ١ اسباب مد دو ہیں، ہمزہ اور سکون اور محل مد بھی دو ہیں حروفِ مدّہ وحروف لین
١ حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو ہمیشہ چار الفی مد ہوگا اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اس کو مد واجب اور متصل کہتے ہیں جیسے شَآءَ ورنہ مد منفصل ہوگی جیسے اِنَّآ اَعْطَیْنٰا ٢ اگر حروفِ مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگا اور اگر پہلے سے سکون ہے تو مد لازم کہلائیگی اسکو پانچ الف کے بقدر لمبا کیا جائیگا جیسے آلْئٰنَ وقف کی وجہ سے سکون ہے تو اسکو مد وقفی اور مد عرضی کہیں گے اسکی مقدار تین الف ہے جیسے خَوْف، جُوْع پر وقف کرنا۔

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَةٍ	اَلِفٍ	اَیْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جِآیْءَ	هَارٍ	نَارًا
خَیْرٌ	دَاوٗدُ	رُوَیْدًا	رَضُوْا	رِجَالٌ
مٰلِكِ	شَیْءٍ	طَغٰی	طَغَوْا	طَیْرًا
عَادٍ	عَلٰی	عَیْنٌ	فِیْهِ	قَالَ
قَوْلٌ	كَانَ	كَیْدًا	كَیْفَ	لَوْحٍ

تفخیم Tafkheem | غُنّہ Ghunna | حروف مدّہ Huruf-e-Madda

لَيْسَ	مَالًا	خَوْفٍ	مَآءٍ	وَيْلٌ
يَوْمٍ	يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ
شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ
وَالِدٍ	اَعُوْذُ	اَكِيْدُ	يَخَافُ	يَدٰهُ
يُقَالُ	تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ
عَذَابًا	عَطَآءً	غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا
لِبَاسًا	لِسَانًا	مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ
مَعَاشًا	مَفَازًا	مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ
اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ	بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ	رَحِيْقٍ

تفخیم Tafkheem | غنّہ Ghunna | حروف مدّہ Huruf-e-Madda

شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ	قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ
مَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ ۝	نَعِيْمٍ ۝	يَتِيْمًا
يَسِيْرًا	ذٰلِكَ	قُرَيْشٍ ۝	عِيْشَةٍ
مَوْءُدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

تعریف ایسا حرف جس پر زبر، زیر، پیش یا تنوین نہ ہو وہ ساکن کہلاتا ہے۔ جزم کی علامت "ۡ" (چھوٹی سی دال کی طرح ہے۔

ہدایت ① اس تختی میں طلبہ کو جزم کی صورت اور نام سوال جواب کی صورت میں یاد کروائے جائیں مثلاً

سوال نمبر۱ جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال نمبر۲** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟

جواب پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ ② اس تختی میں حروف کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔

③ **حروفِ قلقلہ** اور **پُر حروف** کی مشق کروائی جائے۔ ④ **راء ساکن** سے پہلے **زبر یا پیش** ہو تو **راء** کو **پُر** اور **زیر** ہو تو باریک پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ **حروفِ قلقلہ** پانچ ہیں **ق، ط، ب، ج، د** ان کے علاوہ کسی اور **ساکن حرف پر قلقلہ** ہرگز نہ ہو۔

اَاُِ	اَعْاُِ	اَثْاُِ	اَذْاُِ	اَظْاُِ	اَزْاُِ	اَسْاُِ

اَصْاُِ	اَحْاُِ	اَهْاُِ	اَتْاُِ	اَطْاُِ	اَكْاُِ
اَقْاُِ	اَبْاُِ	اَجْاُِ	اَدْاُِ	اَشْاُِ	اَضْاُِ
اَغْاُِ	اَرْاُِ	اَفْاُِ	اَمْاُِ	اَوْاُِ	اَیْاُِ

قلقلہ Qalqala | تفخیم Tafkheem | غُنّہ Ghunna | حروفِ مدّہ Huruf-e-Madda

تختی نمبر ١١ مشقِ سکون

ہدایت ① اس تختی میں سکون کی مختلف حالتوں کی مشق کروائی جائے۔ سوال وجواب کی صورت میں یاد کروانا بہت مفید ہے۔

سوال نمبر١ نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے؟

جواب جب اس کے بعد کوئی حروفِ حلقی یعنی ء ہ ع ح غ خ اور "ل" اور "ر" نہ ہو۔

سوال نمبر٢ راء ساکنہ کب پُر پڑھی جاتی ہے؟

جواب جب اس سے پہلے زبر یا پیش ہو یا راء ساکن ماقبل ساکن ماقبل زبر یا پیش ہو یا راء ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو تو راء پُر ہوگی تنبیہ۔ جب کبھی کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو ساکن کردیں۔ نیز گول تاء (ۃ) وقف میں (ہ) پڑھی جائیگی زبر کی تنوین بصورت وقف الف پڑھا جائیگا۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْيَ
كُنْتُ	لَسْتَ	قُرْاٰنٌ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْبَةٍ	مِصْرَ	قِطْرٍ	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ	مَنِ ارْتَضٰى		اِرْحَمْ
اِرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرٌ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا
يَسِيْرٌ	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاْسًا	كَدْحًا	يُغْنِيْ	لَغْوًا	مِسْكٌ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا

قلقلہ Qalqala | تفخیم Tafkheem | غُنّہ Ghunna | حروف مدّہ Huruf-e-Madda

اَبْقٰى	عَدْنٍ	عَشْرٍ	يَخْشٰى	يَسْعٰى
يَتْلُوْا	يَدْعُوْا	تَجْرِيْ	يَهْدِيْ	اَلْقَتْ
اَمْهِلْ	اِقْرَاْ	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَانْحَرْ
مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	اَنْعَمْتَ	مَنْ اٰمَنَ	
مِنْ خِلَافٍ	اَلْهٰمَ	اَنْشَرَ	اَنْقَضَ	
دَمْدَمَ	عَسْعَسَ	اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	
يَخْرُجْ	يَشْرَبْ	يَحْسَبُ	يَشْهَدُ	تَرْهَقُ
تَعْرِفُ	اُقْسِمُ	يُبْدِئُ	دُنْيَا	قِنْوَانٌ
صِنْوَانٌ	بُنْيَانٌ	حُشِرَتْ		
سُطِحَتْ	كُشِطَتْ	نُشِرَتْ		
بَلْ سكته رَانَ	اَثَرْنَ	وَسَطْنَ	فَرَغْتَ	

حروف مدّہ — Huruf-e-Madda | غنّہ — Ghunna | تفخیم — Tafkheem | قلقلہ — Qalqala

تَاْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ يَعْمَلُوْنَ

يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ يَكْسِبُوْنَ

يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ ط رَاُىِ ط

مَنْ سکتہ رَاقٍ | اَنْذَرْنَا اَنْزَلْنَا خَلَقْنَا

رَفَعْنَا وَضَعْنَا | نُطْفَةٍ ج عِبْرَةً ط

زَجْرَةٌ ط تَذْكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ ○

مَا يَشَآءُ اِسْتَطَعْتُ ط شَهْرٍ ○ فَجْرٍ ط قَدْرٍ ○

زَكٰوةً ط صَلٰوةً ط بَالِغَهٖ ط مَمْنُوْنٍ ○

مَحْفُوْظٍ ○ نِسَآءً ط طُوًى ط مَسْرُوْرًا ○

مَآءً ط اَبْوَابًا ط مَجْرِىهَا ط اَزْوَاجًا ط

اَشْتَاتًا اِطْعَامٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا

حروف مدّہ Huruf-e-Madda | غُنّہ Ghunna | تفخیم Tafkheem | قلقلہ Qalqala

اَلٓفَآ فًا قُرْاٰنًا اَلْحَمْدُ اِهْدِنَا

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَاِذَا

الْمَوْءٗدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ مِنْ اَهْلِ

الْكِتٰبِ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝

اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ آلْـٰٔنَ

حروف مدّہ | غُنّہ | تفخیم | قلقلہ

Huruf-e-Madda | Ghunna | Tafkheem | Qalqala

تختی نمبر ۱۲ تشدید

تعریف ساکن حروف کو متحرک کے ساتھ ملا کر پڑھنے کو تشدیدی حالت کہتے ہیں۔

ہدایت اس تختی میں درج ذیل باتوں کا یاد کروانا مناسب ہے۔

سوال نمبر۱ تشدید کی علامت کیا ہے؟ **جواب** تین دندان والی کو تشدید کہتے ہیں **سوال نمبر۲** جس حرف پر تشدید ہوا سے کیا کہتے ہیں؟ **جواب** حرف مشدّد **سوال نمبر۳** تشدید والے حرف کو کتنی مرتبہ پڑھتے ہیں؟ **جواب** دو مرتبہ ایک دفعہ پہلے حرف سے مل کر دوسری دفعہ خود **سوال نمبر۴** مشدّد حروف کو پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟ **جواب** ذرا رک کر سختی کے ساتھ۔

اُِبَّ	اُِتَّ	اُِثَّ	اُِجَّ	اُِحَّ	اُِخَّ	اُِدَّ	
اُِذَّ	اُِرَّ	اُِزَّ	اُِسَّ	اُِشَّ	اُِصَّ	اُِضَّ	
اُِطَّ	اُِظَّ	اُِعَّ	اُِغَّ	اُِفَّ	اُِقَّ	اُِكَّ	
اُِلَّ	اُِمَّ	اُِنَّ	اُِوَّ	اُِلاَّ	اُِھَّ	اُِءَّ	اُِیَّ

تختی نمبر ۱۳ مشق تشدید قواعد غنہ اور وقف

(۱) حروف غنّہ دو ہیں "ن" اور "م" ان کے علاوہ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ ف، ق، ک حروف اخفاء ہیں (۲) حرف اقلاب ایک ہے "ب" (۳) حروف اظہار چھ ہیں جنکو حروف حلقی بھی کہتے ہیں۔ (۴) وقف آخری حرف کو ساکن کر کے سانس اور آواز دونوں کے توڑ دینے کو کہتے ہیں (۵) نون مشدّد اور میم مشدّد میں ایک الف کے بقدر غنّہ ہوتا ہے (۶) لفظ اللہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر ورنہ باریک ہوگا۔

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةٍ

قلقلہ Qalqala | تفخیم Tafkheem | غنّہ Ghunna

ثُمَّ	قُوَّةٍ	كَرَّةٌ	سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ
كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ
عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	اَيْدِيْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَّكِّرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّایَ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	
عَدُوٌّ	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا

مَفَرٌّ اَذَلُّ وَالْمُعْتَرَّ مُمَدَّدَةٍ ○

مُكَرَّمَةٍ ○ لَا تَاْمَنَّا وَالسَّمَآءِ

وَالتَّرَآئِبِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالنّٰزِعٰتِ

وَالسّٰبِحٰتِ فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ

ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

تفخیم Tafkheem | غُنّہ Ghunna | حروف مدّہ Huruf-e-Madda

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

تختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع السکون

تعریف ایسی تختی جہاں سکون کے ساتھ تشدید کی مشق کروائی جائے۔

ہدایت ۱ واضح رہے کہ تشدید کی مختلف جہات سے مشق بچے کو ازبر کروانا انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ مشکل ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت اہم بھی ہے۔ ۲ جہاں ان آخری تین مشقوں پر توجہ درکار ہے وہاں سابقہ تمام قواعد کا اجراء بھی کرانا ضروری ہے۔ ۳ اشمام۔ ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا یہ صرف پیش میں ہوتا ہے۔ روم "ر" تہائی حرکت پڑھنا یہ صرف زیر و پیش میں ہوتا ہے۔ تسہیل یعنی ہمزہ کو نرم پڑھنا۔

تنبیہ:۔ اس مشق میں بالخصوص اشمام، روم اور تسہیل پر بچوں کو محنت کروائی جائے۔

مَرُّوْا رَبِّیْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

تَبَّتْ اَحَطْتُّ مُسَمًّیؕ اَنْ نَّمُنَّ

وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَظَلَّؕ فِی الْحَجِّؕ

سَامِرِیُّؕ بِمُصْرِخِیَّؕ وَالتِّیْنِ

وَالزَّیْتُوْنِ ۝ سِجِّیْلٍ سِجِّیْنٌ

حروف مدہ — Huruf-e-Madda | غنّہ — Ghunna | تفخیم — Tafkheem | قلقلہ — Qalqala

فِى الْيَوْمِ اِنَّ الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○

مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○

تختی نمبر ۱۵ مشق تشدید مع التّشدید

تعریف ایسی تختی جس میں تشدید کی مشق دوسرے تشدید والے حرف سے کروائی جائے۔

ہدایت ۱ اس تختی میں حروف تشدید کا تکرار ہے لہذا ادائیگی حروف میں مخارج کی صحت و وضاحت کا خاص خیال رکھا جائے۔ ۲ ان آخری تین تختیوں کا قرآن کریم سے بھی اجراء کروایا جائے تاکہ بچے کو قرآن کریم سے مناسبت پیدا ہو۔

يَزَّكّٰى يَذَّكَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّيِّيْنَ

عِلِّيُّوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

حروف مدّہ Huruf-e-Madda | غنّہ Ghunna | تفخیم Tafkheem | قلقلہ Qalqala

تختی نمبر ١٦ مشق تشدید بعد حروف مدّہ

تعریف ایسی تختی جس میں حروف مدّہ کے بعد تشدید والے حروف کی مشق کروائی جائے۔

ہدایت اس مشق کے ہجّے کرنیکا طریقہ مثلاً ضالّ کو ضاد الف لام زبر ضالْ لام دوزبر لاً ضالاً اور اسی طرح وَالصّٰٓفّٰتِ کو واو صاد زبر وَصْ ص فا کھڑا زبر صآفّ ۔ وَالصّآفّ فا کھڑا زبر فا۔ وَالصّٰٓفّٰ تا زیر تِ وَالصّٰٓفّٰتِ پڑھیں گے۔

ضَآلًّا دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ ۝ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ

مُضَآرٍّ ۚ جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝

وَلَا جَآنٌّ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

الْكُبْرٰى ۝ صَوَآفَّ ۚ

قلقلہ Qalqala · تفخیم Tafkheem · غنّہ Ghunna · حروف مدّہ Huruf-e-Madda

خاتمہ اجرائے قواعدِ ضروریہ

اب تک جتنے قواعد پڑھائے جاچکے ہیں ان کا عملاً اجراء کراتے ہوئے قواعد کی یاد دہانی کرادی جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

جَزَآءً مَّلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنَا اِلَيْنَآ

اِيَابَهُمْ ○ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ شَرًّا يَّرَهٗ ○

مِيْقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنْ

نَّصِيْرٍ مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ مِنْ رَّبِّكَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا

وَّاَنْزَلْنَا اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ

حروفِ مدّہ (Huruf-e-Madda) | غُنَّہ (Ghunna) | تفخیم (Tafkheem) | قلقلہ (Qalqala)

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ عَادًا ۨ الْاُوْلٰى ۝

لُمَزَةِ ۝ۙ ۨ الَّذِىْ فَخُوْرَا ۝ۙ ۨ الَّذِيْنَ

قَدِيْرُ ۝ۙ ۨ الَّذِىْ نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ

مَنْ بَخِلَ لَيُنْبَذَنَّ مِنْ بَعْدِ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذَنْبِهِمْ مُطَهَّرَةٍ

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

هُمْ فِيْهَا لَكُمْ دِيْنُكُمْ

وَلِىَ دِيْنِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ لَهُمْ مَّا

يَشَآءُوْنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ

اقلاب Iqlab | قلقلہ Qalqala | تفخیم Tafkheem | غُنّہ Ghunna | حروف مدّہ Huruf-e-Madda

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم الخط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
اَنَاْ	اَنَ	جس جگہ بھی ہو	لِشَاْیْءٍ	لِشَیْءٍ	پارہ ۱۵ رکوع ۱۶
یَبْصُطُ	یَبْسُطُ	پارہ ۲ رکوع ۱۶	لٰکِنَّاْ	لٰکِنَّ	پارہ ۱۵ رکوع ۱۷
اَفَاْئِنْ	اَفَئِنْ	پارہ ۴ رکوع ۶	لَاْاَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	پارہ ۱۹ رکوع ۱۷
لَاْاِلَی اللّٰهِ	لَاِلَی اللّٰهِ	پارہ ۴ رکوع ۸	لَاْاِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	پارہ ۲۳ رکوع ۶
تَبُوْٓءَاْ	تَبُوْٓءَ	پارہ ۶ رکوع ۹	لِیَبْلُوْاْ	لِیَبْلُوَ	پارہ ۲۶ رکوع ۵
بَصْطَةً	بَسْطَةً	پارہ ۸ رکوع ۱۶	نَبْلُوَاْ	نَبْلُوَ	پارہ ۲۶ رکوع ۸
مَلَاْئِهٖ	مَلَئِهٖ	جس جگہ بھی ہو	لَاْاَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پارہ ۲۸ رکوع ۵
وَلَاْاَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا	پارہ ۱۰ رکوع ۱۳	سَلَاْسِلَاْ	سَلَاسِلَ وصلا	پارہ ۲۹ رکوع ۱۹
ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ	پارہ ۱۲ رکوع ۶	قَوَارِیْرَاْ	قَوَارِیْرَ وصلا	پارہ ۲۹ رکوع ۱۹
الرَّسُوْلَا وقفا	الرَّسُوْلَ وصلا	پارہ ۲۲ رکوع ۵	اَلسَّبِیْلَا	اَلسَّبِیْلَ	پارہ ۲۲ رکوع ۵
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	پارہ ۱۳ رکوع ۱۰	بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	پارہ ۲۶ رکوع ۱۴
الظُّنُوْنَا وقفا	الظُّنُوْنَ وصلا	پارہ ۲۱ رکوع ۱۸	لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	پارہ ۱۵ رکوع ۱۴

یہ تمام کلمات خوب یاد کرادیئے جائیں۔

مخارج کی تصویری تفصیل

مخارج ''مخرج'' کی جمع ہے یعنی حروف کے نکلنے کی جگہ۔ عربی زبان کے انتیس (۲۹) حروف کے سترہ (۱۷) مخارج ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

حروف مدّہ ا، و، ی

۱ بحالت مدّہ منہ کے خالی حصہ سے۔

حروف حلقیہ ء، ہ، ع، ح، غ، خ

۲ ء، ہ سینے کی طرف حلق کے آخری حصہ سے۔

۳ ع، ح حلق کے درمیان سے

۴ غ، خ منہ کی طرف حلق کے ابتدائی حصہ سے۔

حروف لہاتیہ ق، ک

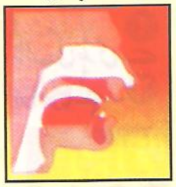

۵ ق زبان کی جڑ اور نرم تالو۔

۶ ک زبان کی جڑ جب سخت تالو سے لگے۔

حروف شجریہ ج، ش، ی

۷ زبان کا درمیان جب تالو کے درمیان سے لگے۔

حروف حافیہ ض

۸ زبان کی کروٹ کا دایاں یا بایاں حصہ جب اوپر کی داڑھوں سے لگے۔

حروف طرفیہ ل، ن، ر

۹ ل وسط زبان کا کنارہ اور اوپر کے مسوڑھے۔

۱۰ ن زبان کا کنارہ اور دانتوں کے مسوڑھے۔

۱۱ ر زبان کی پشت کا کنارہ اور دانتوں کے مسوڑھے۔

حروف نطعیہ ت، د، ط

۱۲ نوکِ زبان جب سامنے (اوپر) والے اور دانتوں کی جڑ سے لگے۔

حروف لثویہ ث، ذ، ظ

۱۳ نوک زبان جب سامنے اوپر والے دو دانتوں سے لگے۔

۱۶ ف اوپر والے دونوں دانتوں کے کنارے اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ۔

حروف صفیرہ س، ص، ز

۱۴ زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر نیچے والے دانت جب آپس میں لگیں۔

حروف شفویہ ب، م، و، ف

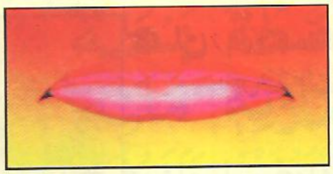

غنہ

۱۷ ناک کی ہڈی سے ادا ہوتا ہے۔

۱۵ ب بند ہونٹوں کے تر حصے سے

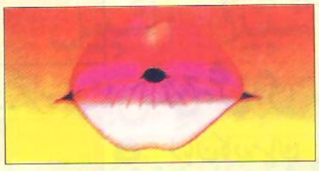

م بند ہونٹوں کے خشک حصے سے

و دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے

قواعد تجوید

تفخیم موٹا ہونا، حروف کا ادائیگی کے وقت پُر اور موٹا ادا ہونا ایسے حروف **مفخمہ** کہلاتے ہیں۔ حروف **مفخمہ** کی دو اقسام ہیں۔

(۱) مفخمہ لازمہ (۲) مفخمہ عارضہ

مفخمہ لازمہ

ایسے حروف جو ہمیشہ موٹے ادا ہوتے ہوں وہ سات ہیں۔ خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ

مفخمہ عارضہ

ایسے حروف جو بعض حالتوں میں موٹے ہوتے ہیں یہ تین ہیں۔ ا، ل، ر

الف کے حالات

الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف موٹا پڑھا جائیگا۔

لام کے حالات

لفظ اللہ یا اللّٰھم کے لام سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو لام موٹا پڑھا جائیگا ورنہ باریک۔

را کے حالات

(۱) را پر زبر یا پیش ہو تو پُر یعنی موٹی ادا ہوگی۔

(۲) را ساکن ماقبل زبر یا پیش ہو تو موٹی ہوگی۔

قلقلہ حرف کے ساکن ہونے کی حالت میں آواز کا ہلنا۔ ایسے حروف پانچ ہیں۔
ق، ط، ب، ج، د۔ ان کو حروف قلقلہ کہتے ہیں۔

حروف مدّہ

ایسے حروف جو ادائیگی کے وقت لمبے ہوتے ہیں حروف مدہ کہلاتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔ ا، و، ی

الف مدّہ	الف اس سے پہلے زبر ہو۔ جیسے	قَالَ
واؤ مدّہ	واؤ ساکن اس سے پہلے پیش ہو۔ جیسے	أَعُوْذُ
یاء مدّہ	یا ساکن اس سے پہلے زیر ہو۔ جیسے	دِیْنُ

اقلاب

نون ساکن یا تنوین کے بعد "ب" آجائے تو اس کو میم سے بدل کر غنّہ کے ساتھ ادا کرنا جیسے۔ مِنۢ بَعْدِ، کِرَامٍۭ بَرَرَةٍ

غُنّہ

ناک کی ہڈی (خیشوم) سے گنگنی آواز کے ساتھ پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں۔ حروف غنّہ دو ہیں۔

۱ ن ۲ م

نون کی حالتیں

۱ "ن" ساکن کے بعد حروف حلقی (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) کے علاوہ ہو کوئی حرف آجائے تو اس پر غنّہ ہوگا۔ مَنْ جَاءَ ، مِنْ شَرِّ

۲ "ن" پر شَد ہو تو غنّہ ہوگا جیسے اِنَّ

میم کی حالتیں

میم ساکن کے بعد "م" یا 'ب' ہو تو غنّہ ہوگا جیسے وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ، يَعْتَصِمْ بِاللهِ

۲ میم پر شَد ہو تو غنّہ ہوگا مثلاً عَمَّ

اخفاء (چھپانا)

ناک میں آواز چھپا کر غنّہ کرنا۔ حروف اخفاء دس ہیں۔ جب نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) ''یرملون'' کے چھ حروف اور 'ب' کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا جیسے اَنْجَيْنَا

ادغام (ملانا)

دو حرفوں کو ایک کر دینا۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو "ل، ر" میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف (ی، م، و، ن) میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

وضاحت

غنّہ، اخفا اور ادغام تینوں میں غنّہ ہوتا ہے اسلئے ادارہ نے ان تینوں کیلئے ایک ہی رنگ تجویز کیا ہے تا کہ طلبہ ذہنی الجھاؤ کا شکار نہ ہوں۔

نوٹ

اساتذہ و قراء کرام سے درخواست ہے کہ بچے کو اخفاء اور غنّہ دونوں کی مشق کرواتے ہوئے غیر محسوس انداز میں دونوں میں فرق کرنے کا خیال رکھیں۔